



سوال

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟ کیا نمازی کو آگے سے گزرنے والے کو منع کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ وہ آگے سے گزرنے والے کو منع نہ کرے۔ کیونکہ سلف صالح آگے سے گزرنے والوں خواہ طواف کرنے والے ہوں یا کوئی اور انہیں منع نہیں کرتے تھے۔ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی منع نہیں کیا کرتے تھے کیونکہ مسجد حرام میں ازدحام زیادہ ہونے کی وجہ سے نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو منع کرنے سے بھی انسان عاجزہ لہذا ضروری ہوا کہ اس سلسلہ میں آسانی پیدا کر دی جائے۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 344

محدث فتویٰ